© rasailojaraid.com

حدیث دے رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ مراد پوری کر دی۔ وفات سے قبل آپ نے درس بخاری شریف دیا۔ اس کے بعد آپ کی طبیعت خراب ہو لی اور آپ بے ہوش ہو گئے اور اسی حالت میں رحلت فرما گئے۔

مرحوم نمونہ سلف تھے۔ پوری زندگی نہایت سادگی سے گزاری اور زیادہ وقت درس و تدریس میں گزارا۔ طالب علموں سے بھی بڑی محبت کرتے تھے اور ہمیشہ ان کی بہتری کے لئے سوچتے تھے۔ جس ادارے میں بھی تدریسی کام کیا اس کے نظم و نسق کی سختی سے پابندی کرتے تھے۔ آخری عمر میں نظر بے حد کمزور تھی۔ مگر مطالعہ کے بغیر اسباق پڑھانے کو جرم سمجھتے تھے۔ ان کی رحلت سے نہ صرف جامعہ بلکہ پاکستان ایک ممتاز عالم دین سے محروم ہوا۔ ان کی رحلت سے نہ صرف جامعہ بلکہ پاکستان ایک ممتاز عالم دین سے محروم ہوا۔ ان کی علمی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں عالی علین میں جگہ نصیب فرمائے اور ان کے عمل کو قبول فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

مولانا علی محمد حنیف السلفی مرحوم جامعہ کے قدیم اساتذہ میں سے تھے۔ جامعہ کے قیام سے لے کر اپنی وفات تک وہ اس ادارے سے ہی وابستہ رہے۔ آپ نے قیام پاکستان کے وقت اسلام قبول کیا اور نمونہ سلف حضرت میاں باقر رحمہ اللہ علیہ کی تحریک پر اسلامی علوم حاصل کرنے لگے۔ ابتدائی تعلیم ڈھلیانہ ضلع اوکاڑہ میں مکمل کی اور جامعہ سلفیہ سے فراغت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ کے اسلام کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ چند سالوں میں اسلام کے داعی، مبلغ اور مدرس بن گئے اور ہزارہا طلبہ کو اسلامی علوم سے بہرہ مند کیا۔ فراغت کے بعد آپ جامعہ میں ہی بطور مدرس مقرر ہوئے اور ستر کے عشرے میں مدینہ یونیورسٹی تشریف لے گئے۔ اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کے بعد دوبارہ جامعہ میں ہی مبعوث مدرس ہوئے۔ جامعہ کے ساتھ آپ کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دلی لگاؤ تھا۔ اس کی تعمیر و ترقی اور اعلیٰ انتظام پر نہایت خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ میاں فضل حق مرحوم کے ساتھ بھی خاص تعلق تھا جب بھی جامعہ تشریف لائے۔ بطور خاص مولانا کی خیریت دریافت کرتے تھے۔

پوری زندگی تعلیم سے وابستہ رہے۔ پوری محنت اور لگن سے اسباق پڑھاتے تھے۔ طلبہ کے ساتھ آپ کا رویہ نہایت مشفقانہ ہوتا تھا۔ نرم خو طبیعت کی وجہ سے طلبہ آپ سے بے حد مانوس تھے اور کسی بھی مشکل مرحلہ میں آپ کی شفقت سے بھرپور فائدہ اٹھاتے' بیسوں طلبہ نے آپ کے تزکیہ پر بیرون ملک داخلہ لیا۔

جامعہ سلفیہ میں تفسیر' حدیث' فقہ' اصول' نحو و صرف' ادب غرضیکہ تمام مضامین آپ کے زیر تدریس رہے۔ آپ کا شمار پاکستان کے ممتاز مدرسین اور شیوخ الادب میں ہوتا تھا۔ آپ کی اچانک رحلت سے جامعہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ جو کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

رئیس الجامعہ جناب میاں نعیم الرحمان' صوفی احمد دین' مولانا محمد یوسف انور' جامعہ کی دیگر انتظامیہ' اساتذہ' طلبہ نے مرحومین کی وفات پر تعزیت کا اظہار فرمایا اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائی۔

مخیر حضرات صدقات و خیرات
دیتے وقت جامعہ سلفیہ کو مدنظر رکھیں۔

© rasailojaraid.com